سوال

(161) میرے پاس ایک پلاٹ ہے میں اس پر تعمیر کرنے یا اس سے فائدہ۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کے پاس کوئی ایسا پلاٹ ہو کہ جسے وہ تعمیر کر سکتا ہو نہ اس سے کوئی اور فائدہ اٹھا سکتا ہو تو کیا اس میں زکوۃ واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس پلاٹ کو بیع کے لئے رکھا ہو تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی اور اگر اسے بیچنے کے لئے نہ رکھا ہو یا اسے بیع کے بارے میں تردد ہو اور کسی بات کو وثوق سے فیصلہ نہ کر سکتا ہو یا اسے کرایہ پر دینے کے لئے رکھا ہو تو اس میں زکوۃ واجب نہ ہوگی جیسا کہ اہل علم سے اس مسئلہ میں نص موجود ہے کیونکہ امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ((ان نخرج الصدقة مما نعده للبیع))

''ہم اس چیز کی زکوۃ ادا کریں جسے ہم نے بیع کے لئے تیار رکھا ہو۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 263

محدث فتویٰ